پریس ریلیز: فوری ترسیل کے لئے

ورلڈ بینک

نیوز ریلیز نمبر۔ SAS /۳/۷۱/۲۰۰۵

رابطہ کریں:
واشنگٹن میں: جین اریک نورا (۲۰۲) ۴۷۳-۱۷۲۹
ENora@worldbank.org
اسلام آباد میں: شہزاد شرجیل (۰۵۱) ۴-۲۲۷۹۶۴۱
SSharjeel@worldbank.org

عالمی بینک کی جانب سے پاکستان میں زلزلہ سے متاثرہ علاقوں کی بحالی کے لیے 470 ملین امریکی ڈالر کی امداد

واشنگٹن، ڈی سی، ۲۵ اکتوبر ۲۰۰۵: عالمی بینک نے آج حکومتِ پاکستان کو اُن علاقوں کی تعمیرِ نو کے لیے 470 ملین امریکی ڈالر کی اِمداد فراہم کرنے کا اعلان کیا جو 8 اکتوبر کے خوفناک زلزلہ کے باعث تباہ ہو گئے ہیں۔

یہ پیکج مشتمل ہے، بینک کے رعائتی ادارہ بین الاقوامی ترقیاتی ایجنسی (IDA) کی جانب سے 200 ملین امریکی ڈالر کی امداد برائے فوری استعمال، شاہراہوں کی تعمیر کے لیے 100 ملین امریکی ڈالر کا قرضہ، 130 ملین امریکی ڈالر کا اضافی قرضہ برائے انفراسٹرکچر جو کہ مقامی آبادی کی شراکت سے تعمیر ہوگا اور 40 ملین امریکی ڈالر کا قرضہ IDA کی جانب سے دی جانے والی سابقہ امداد کا ایک حصہ ہے

''اس سانحہ کے نتیجہ میں ہونے والی تباہی واقعی ناقابل تصور ہے اور بچ جانے والے متاثرین کو خراب ہوتے ہوئے موسمی حالات میں نہائت خوفناک مشکلات کا سامنا ہے،'' عالمی بینک کے صدر پال ولفووٹز نے کہا۔ ''حکومتِ پاکستان نے جس پرعزم انداز سے اس صورتحال سے نمٹنے کے اقدام کیئے ہیں وہ ہمارے لیئے باعثِ تقویت ہیں اور ہم حتی الوسع امداد کیلئے کوشاں ہیں''۔

ولفووٹز نے کہا کہ عالمی بینک کی جانب سے اعلان کردہ امداد ایک بڑا قدم ہے مگر یہ محض پہلا قدم ہے کیونکہ مشترکہ طور پر ابھی بہت کچھ کرنا باقی ہے۔ اور ہم نے محسوس کیا ہے کہ اس وقت یہ نہایت اہم امر ہے کہ حکومت پاکستان کی فوری ضروریات کی فراہمی کے سلسلے میں مدد کی جائے اور جوں جوں ہمیں درمیانی مدت پر محیط ضروریات کا بہتر اندازہ ہوگا ہم اُس سمت میں بھی کوشش کرینگے''۔

عالمی بینک کے صدر نے کہا کہ وہ اپنے اگست کے دورۂ پاکستان کے دوران حکومت اور پاکستانی شہریوں کے ترقیاتی مشکلات سے نبرد آزما ہونے کے جذبہ سے بہت متاثر ہوئے ''یہ قدرتی آفت یقیناً ایک اضافی بوجھ کی حیثیت رکھتی ہے مگر مجھے یقین ہے کہ پاکستان اس آزمائش کا مقابلہ کرسکتا ہے اور ہم اس سلسلے میں حتی المقدور مدد کرنے کیلئے تیار ہیں''۔

حکومتِ پاکستان نے بینک کے ردِعمل کوخوش آمدید کہا: ''ملک کے وزیرِ اعظم جناب شوکت عزیز نے کہا کہ بینک نے جس رفتار اور پیمانے پر معاونت کے عزم کا اظہار کیا ہے پاکستان کو بالکل اسی نوعیت کی مدد کی انتہائی ضرورت ہے۔'' ''ہم بین الاقوامی برادری کی جانب سے اس امداد کوخوش آمدید کہتے ہیں کیونکہ اسی قسم کا تعاون ہی آگے چل کر بنیادی فرق پیدا کرے گا،'' وزیرِ اعظم نے کہا۔

عالمی بینک، ایشیائی ترقیاتی بینک اور کثیر رکنی ڈونرز ٹیم نے حالیہ ہفتے زلزلہ کے باعث پیدا ہونے والی ضروریات کا جائزہ لینے کے لیے سروے کا کام شروع کر دیا ہے جو حکومت کو زلزلہ سے ہونے والے ابتدائی نقصانات اور تباہ کاریوں کے بارے میں جاننے میں مدد فراہم کرے گا۔ عالمی بینک نے ایک ویب سائیٹ کی تیاری میں بھی مدد فراہم کی ہے جو متاثرہ علاقوں کے 4000 گاؤں کے بارے میں ہر قسم کی معلومات کو جمع کرنے کے لیے تشکیل دی گئی ہے۔ www.risepak.com

بجٹ امداد کے علاوہ، بینک کی مالی امداد چھوٹے اور بڑے پیمانے کے انفراسٹرکچر کی تعمیر میں بھی مدد ہو گی۔ 100 ملین امریکی ڈالر کا قرضہ مظفر آباد، وادی کاغان اور شمالی علاقہ جات کو ملک کے دیگر حصوں سے ملانے والی شاہراہوں کی تعمیرِ نو اور بحالی پر خرچ کیا جائے گا۔

پاکستان غربت گھٹاؤ فنڈ، جس کی بینک گزشتہ کئی برسوں سے پاکستان بھر میں امداد کر رہا ہے، کی 61 ساتھی تنظیمیں ہیں۔ یہ مقامی سطح کی غیر سرکاری تنظیمیں (NGOs) پہلے ہی سے ریلیف فراہم کرنے میں مصروفِ عمل ہیں۔ جیسے ہی تمام کاروائی تعمیرِ نو اور بحالی کی جانب بڑھے گی، بینک کی جانب سے فراہم کردہ 100 ملین امریکی ڈالر تباہ شدہ علاقوں کی تعمیرِ نو میں مدد فراہم کریں گے۔

اسی طرح، آزاد جموں وکشمیر اور صوبہ سرحد میں بینک کی امداد کے تحت انفراسٹرکچر منصوبے بھی مقامی آبادیوں کی تعمیرِ نو کے لیے امداد حاصل کریں گے اور آبپاشی کے منصوبے بھی۔

########

پاکستان میں عالمی بینک کی سرگرمیوں کے بارے میں مزید معلومات کے لیے ہماری ویب سائیٹ ملاحظہ فرمائیں

http://www.worldbank.org.pk